سوال

(67) مردوں کا وسیلہ اختیار کرنا شرک ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبروں اور مزاروں کی زیارت اوران میں مدفون لوگوں کا وسیلہ اختیار کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر قبروں کی زیارت اس لئے ہو کہ مردوں سے مانگا جائے ،ذبح اورنذر کے ساتھ ان کا تقرب حاص کیا جائے ،ان سے استغاثہ کیا جائے اوراللہ تعالی کے سوا ان کو پکارا جائے تو یہ شرک اکبر ہے ۔ اسی طرح لوگ ان شخصیتوں کے ساتھ جو کچھ کرتے ہیں جنہیں وہ اولیاء کے نام سے موسوم کرتے ہیں ،خواہ وہ زندہ ہوں یا مردہ اوران کے بارے میں یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ وہ نفع ونقصان کے مالک ہیں یا یہ کہ ان کی دعاوں کو سنتے ہیں یا بیماروں کو شفادیتے ہیں ،تو یہ سب شرک اکبر ۔ والعیاذ باللہ!

یہ اسی طرح کا عمل ہے جس طرح مشرکین کالات ومنات ،اپنے دیگر بتوں اوردوسرے معبودوں کے ساتھ عمل تھا ،لہذا مسلمان ممالک کے حکمرانوں پر یہ واجب ہے کہ وہ اس عمل کی تردید کریں ،لوگوں کوان فرائض اورواجبات کی تعلیم دیں جو شریعت کی مقرر کردہ ہیں ۔ لوگوں کو اس شرک سے روکیں ،ان قبوں کو گراکر پیوند خاک کردیں جو قبروں پر بنائے گئے ہیں کیونکہ یہ باعث فتنہ اوراسباب شرک میں سے ہیں نیز ان کا بنانا حرام ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے کہ قبروں پر عمارتیں بنائی جائیں ۔ قبروں پر مسجدیں بنانے والوں پر آپ ﷺ نے لعنت فرمائی ہے ۔ لہذا قبر پر کوئی عمارت یا مسجد بنانا جائز نہیں ہے بلکہ واجب یہ ہے کہ قبریں ظاہر ہوں اوران پر کوئی عمارت وغیرہ نہ ہو جس طرح کہ مدینہ منورہ اورہر اسلامی ملک میں مسلمانوں کی وہ قبریں تھیں جو بدعات وخواہشات سے متاثر نہ ہوئیں کہ وہاں مردوں کو پکارا جاتا ہے نہ ان سے اورنہ درختوں سے ،پتھروں ،جنوں یا فرشتوں سے استغاثہ کیا جاتا ہے اورنہ اللہ تعالی کے سوا ان کی عبادت کی جاتی ہے کہ ان سے مدد جانگی جاتی ہو یا فریاد کی جاتی ہو یا بیماروں کے لئے شفا طلب کی جاتی ہو یا غائب کی واپسی کے لئے دعا کی جاتی ہو، یا جنت میں داخلہ اور جہنم سے پناہ کی دعا کی جاتی ہو کیونکہ یہ سب باتیں شرک ہیں ۔ اسی طرح غیر اللہ کے نام پر ذبح کرنا بھی شرک ہے کہ ارشاد باری تعالی ہے :

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ١٦٢ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ (الانعام ١٦٢/٦۔١٦٣)

''(اے نبی!) کہہ دو کہ میری نماز، میری قربانی، میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ رب العالمین ہی کے لئے ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم ملا ہے اور میں سب سے اول فرماں بردار ہوں ۔''

اورفرمایا :

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۝١ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ (الکوثر ۱۰۸/۱۔۲)

''(اے محمد ﷺ) ہم نے آپ کو کوثر عطا فرمائی ہے تو اپنے پروردگار کے لئے نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو۔''

اور نبی ﷺ کا فرمان ہے کہ ''اللہ تعالی اس شخص پر لعنت فرمائے جو غیر اللہ کے لئے ذبح کرتا ہے۔ ''علماء کرام پر واجب ہے کہ یہ باتیں یاد دلائیں اور جاہلوں کو ان کی تعلیم دیں، ان کی رہنمائی فرمائیں۔ حکمرانوں پر بھی یہ فرض ہے کہ وہ اللہ تعالی کے حکم کو نافذ کریں، اس شرکیہ عمل سے روکیں، عوام کے اور شرک کے درمیان دیوار بن کر حائل ہو جائیں، جو باز نہ آئے اسے ادب سکھائیں اور اس شرک عظیم سے توبہ کرائیں، یہ علما، حکام اور امراء پر واجب ہے۔ ہم سب کے لئے اللہ تعالی سے ہدایت اور توفیق کی دعاء مانگتے ہیں۔

فتاویٰ ابن باز